70282 ـ كيا عرفہ والے دن حاجى كے علاوہ كسى اور كے ليے بھى دعا كرنے كى فضيلت ہے ؟

سوال

كيا حاجى كے علاوہ دوسرے شخص كے ليے بھى يوم عرفہ كے دن مانگى جانے والى دعا قبول ہوتى ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" يوم عرفہ كے روز اللہ تعالى سب سے زيادہ بندوں كو آگ سے آزاد كرتا ہے، اس كے علاوہ كسى اور روز نہيں، وہ قريب ہوتا اور پھر ان پر فخر كرتا ہوا فرشتوں كو فرماتا ہے: يہ لوگ كيا چاہتے ہيں "

صحيح مسلم حديث نمبر (1348).

اور عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" سب سے بہتر دعاء يوم عرفہ كى دعاء ہے، اور ميں اور مجھ سے پہلے انبياء نے جو كہا اس ميں يہ دعا بہتر ہے:

" لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، له الملك ، وله الحمد ، وهو على كل شيء قدير "

اللہ تعالى كے علاوہ كوئى معبود برحق نہيں، وہ اكيلا ہے اس كا كوئى شريك نہيں، اسى كى بادشاہى ہے، اور اسى كى حمد و تعريف، اور وہ ہر چيز پر قادر ہے "

سنن ترمذى حديث نمبر (3585) علامہ البانى رحمہ اللہ نے اسے صحيح الترغيب حديث نمبر (1536) ميں حسن كہا ہے.

اور طلحہ بن عبيد بن كريز سے مرسل روايت ہے كہ:

" سب سے افضل دعاء يوم عرفہ كى دعا ہے "

موطا امام مالك حديث نمبر (500) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح الجامع حديث نمبر (1102) ميں اسے حسن كہا

ہے.

علماء کرام کا اختلاف ہے کہ آیا یہ فضیلت میدان عرفات میں موجود شخص کے ساتھ خاص ہے، یا کہ باقی جگہوں پر رہنے والوں کے لیے بھی، زیادہ راجح یہی ہے کہ یہ فضیلت دن کو حاصل ہے، اور اس میں کوئی شک نہیں کہ جو میدان عرفات میں ہے اس نے جگہ اور وقت دونوں فضیلت کو سمیٹ لیا ہے.

الباجی رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

" قولہ: " یوم عرفہ کی دعا سب سے افضل دعا ہے "

یعنی اس ذکر کی برکت بہت زیادہ ہے، اور اس جو اجروثواب بہت عظیم ہے، اور قبولیت کے زیادہ قریب ہے، اور یہ احتمال ہے کہ اس سے خاص حاجی ہی مراد ہو؛ کیونکہ اس کے حق میں یوم عرفہ کی دعا کا معنی صحیح صادق آتا ہے، اور اس کے ساتھ خاص ہے، اور بالجملہ دن کا وصف یوم عرفہ بیان کرنا تو حاجی کے فعل کے ساتھ میدان عرفات میں ہی ہے " واللہ اعلم انتہی.

دیکھیں: المنتقی شرح الموطا (1 / 358).

بعض سلف رحمہ اللہ سے ثابت ہے کہ انہوں نے " التعریف " کی اجازت دی ہے، " التعریف " یہ ہے کہ یوم عرفہ کے روز مساجد میں دعاء کے اکٹھے ہونا، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما ایسا کرنے والوں میں شامل ہیں، اور امام احمد رحمہ نے خود تو ایسا نہیں کیا لیکن انہوں نے اس کی اجازت دی ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" قاضی کا کہنا ہے کہ: اور (میدان عرفات کے علاوہ) شہروں میں یوم عرفہ کی شام " التعریف " منانے میں کوئی حرج نہیں، اور اثرم کہتے ہیں کہ: میں نے ابو عبد اللہ یعنی امام احمد رحمہ اللہ سے شہروں میں " التعریف " کے متعلق دریافت کیا کہ لوگ یوم عرفہ کو شام کے وقت مساجد میں جمع ہوتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا:

امید رکھتا ہوں کہ اس میں کوئی حرج نہیں، کئی ایك نے ایسا کیا ہے، اور اثرم نے حسن رحمہ اللہ سے روایت کیا ہے کہ: بصرہ میں سب سے پہلے تعریف منانے والے ابن عباس تھے، اور امام احمد کہتے ہیں: سب سے پہلے کرنے والے ابن عباس اورعمرو بن حریث تھے "

اور حسن، بکر، ثابت، محمد بن واسع رحمہم اللہ یوم عرفہ کے روز مسجد میں جمع ہوتے تھے، امام احمد کا قول ہے: اس میں کوئی حرج نہیں؛ یہ اللہ کا ذکر اور دعا ہے، تو ان سے کہا گیا کیا آپ بھی ایسا کرتے ہیں ؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں تو نہیں کرتا، اور یحیی بن معین سے مروی ہے کہ وہ یوم عرفہ کی شام لوگوں کے ساتھ حاضر ہوئے

تھے" انتہی.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (2 / 129).

یہ اس کی دلیل ہے کہ ان کی رائے میں یہ فضیلت صرف میدان عرفات میں موجود افراد کے لیے خاص نہیں، اگرچہ یوم عرفہ کی شام کو مساجد میں اکٹھے ہو کر ذکر اور دعا کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے، اسی لیے امام احمد رحمہ خود ایسا نہیں کیا کرتے تھے، لیکن اس کی اجازت دیتے اور منع بھی نہیں کرتے تھے، کیونکہ بعض صحابہ سے ایسا کرنا ثابت ہے، مثلا ابن عباس، اور عمرو بن حریث رضی اللہ تعالی عنہم.

واللہ اعلم .